خلافتِ راشدہ

از

شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ

ناشر

المکتبۃ الاشرفیۃ

جامعہ اشرفیہ ○ فیروز پور روڈ ○ لاہور

قال تعالیٰ

وعد اللہ الذین آمنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنہم فی الارض کما استخلف الذین من قبلہم الآیات

اما بعد

ایں انتخاب لاجواب ولب لباب ازالۃ الخفاء مصنفہ عارف باللہ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی قدس سرہ کہ در تحقیق مسئلہ خلافت راشدہ بر بسیط ارض نظیرے نہ دارد مسمی بہ

خلافت راشدہ

از

شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی

ناشر

المکتبۃ الاشرفیہ

جامعہ اشرفیہ ، فیروز پور روڈ ، لاہور

فانت حسام الملك واللہ ضارب ٭ وانت لواء الدین واللہ عاقد
وقال تعالیٰ - ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق
ایدیھم - یہ ارشاد بھی اسی کا مؤید ہے

سوم یہ کہ اس کی قوت علمیہ اور قوت عملیہ کو ملاء اعلیٰ کی قوت علمیہ اور قوت عملیہ کے ساتھ خاص تشبہ حاصل ہو تاکہ قوت علمیہ کے تشبہ کی وجہ سے ملاء اعلیٰ کے علوم کی تلقی اور اخذ اس کے لئے آسان ہو اور قوت عملیہ کے تشبہ کی بناء پر اس کو ملائکہ کرام جیسی عصمت اور طہارت اور نزاہت حاصل ہو سکے۔

نقش آدم لیک معنی جبرئیل ٭ رستہ از جملہ ہوا و قال وقیل

قال تعالیٰ ولو جعلناہ ملکا لجعلناہ رجلا یعنی اگر فرشتہ کو نبی بنا کر بھیجتے تو انسان ہی کی شکل میں بھیجتے تاکہ لوگ اس کے حسن وجمال کا تحمل کر سکیں اور ہم جنس ہونے کی وجہ سے اس سے استفادہ اور استفاضہ کر سکیں۔

چہارم یہ کہ ملاء اعلیٰ کی تائید، ہر موقعہ اور محل میں اس کی معین اور مددگار ہو تاکہ ملاء اعلیٰ کی تائید، اس خلیفہ کے ہاتھ پر ظہور خوارق کا سبب بنے، اور خلیفہ اول کے حق میں واذ قلنا للملئکۃ اسجدوا میں اسی تائید ملاء اعلیٰ کی طرف اشارہ ہے اور رخداوند ذوالجلال کے آخری خلیفہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید کے لئے جنگ بدر اور حنین میں ملائکہ مسومین کا نزول بھی اسی تائید ملاء اعلیٰ کی طرف اشارہ ہے۔

پنجم یہ کہ اس کے نفس قدسیہ کی انوار وتجلیات کا عکس حاضرین پر پڑتا ہو کہ جس کی بنا پر سلیم الطبع لوگ ظلمت سے نکل کر نور کی طرف آنے لگیں اور اس کے فیض صحبت سے دلوں کی ظلمتیں اور کدورتیں صاف ہونے لگیں اور لیخرجھم من الظلمات الی النور کا شاہد